بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
ٹیلیفون: ۴۴۹

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴ — جلد ۳۵ — جمعرات ۲۶ صفر المظفر ۱۴۰۲ھ، ۲۴ فتح ۱۳۶۰ ہش، ۲۴ دسمبر ۱۹۸۱ء — نمبر ۲۹۴

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبارِ احمدیہ

ربوہ۔ ۲۲ فتح/دسمبر۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

" عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ دانت میں کچھ تکلیف ہے "

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر طرح خیر و عافیت سے رکھے نیز اللہ تعالیٰ کی معجزانہ تائید و نصرت ہمیشہ حضور کے شاملِ حال رہے۔ آمین۔

ربوہ۔ ۲۲ فتح/دسمبر۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت گذشتہ رات سے سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ کیساتھ بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو شفائے کامل عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

عالمگیر زبانوں کا اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے شعبہ تحریک جدید کے زیر انتظام جلسہ سالانہ کے موقع پر ۲۷ دسمبر ۱۹۸۱ء کو ۷ بجے شب عالمگیر زبانوں کا اجلاس ہوگا۔ اس اجلاس میں جلسہ سالانہ پر غیر ممالک سے تشریف لانیوالے حضرت اقدس کے مہمان اپنی اپنی زبان میں تقاریر فرمادیں گے۔ اس ایمان افروز اور روح پرور اجلاس میں شامل ہوں۔ (مہتمم تحریک جدید)

۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے انتظامی شعبوں نے ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا

حضور انور ایدہ اللہ نے اپنے خطاب اور پر درد دعاؤں سے جلسہ سالانہ کے انتظامات کا افتتاح کیا

"ہمارا جلسہ سالانہ اپنے حالات، فرائض اور نتائج کے لحاظ سے دنیا بھر میں منفرد اور یکتا ہے"

"کسی جلسہ کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اتنی بشارتیں اور (حضرت اقدس) کی اتنی دعائیں نہیں ہیں"

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا جلسہ سالانہ کے کارکنوں سے روح پرور خطاب

ربوہ ۲۲ فتح/دسمبر اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں اور حضرت اقدس کے مہمانوں کی خدمت کے بے پناہ جذبے کیساتھ آج یہاں جماعت احمدیہ کے ۸۹ ویں جلسہ سالانہ کے انتظامی شعبوں نے دن اور رات ہنگامی بنیادوں پر کام شروع کر دیا۔ ہمارے پیارے آقا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے روح پرور خطاب اور اللہ تعالیٰ کے حضور متضرعانہ دعاؤں کے ساتھ انتظامات جلسہ سالانہ کا باضابطہ افتتاح فرمادیا۔ حضور انور نے اپنے خطاب میں جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اس کی برکات پر روشنی ڈالتے ہوئے فرمایا کہ آج اس دنیا میں اور کسی بھی جگہ کوئی ایسا جلسہ نہیں ہوتا جس کے ایسے حالات ہوں اور جس کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اتنی بشارتیں اور (حضرت اقدس) کی اتنی دعائیں شامل ہوں۔ حضور نے کارکنان کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے خلقِ عظیم کی اتباع کرنے اور آپؐ کے نقوشِ قدم کی پیروی اختیار کرتے ہوئے مہمانوں کیساتھ کمال حسنِ اخلاق سے پیش آنے سے متعلق بیش بہا نصائح سے نوازا۔

حضور کی آمد سے قبل جلسہ سالانہ کی ۳۷ نظامتوں کے ناظمین ان کے نائبین اور جملہ معاونین جن کی کل تعداد کم و بیش چھ ہزار ہے احاطہ دفتر جلسہ سالانہ میں نظامت وار ترتیب کے ساتھ کھڑے تھے۔ تمام کارکنان ۳ بجے سہ پہر تشریف لے آئے تھے۔ اور دفتر جلسہ سالانہ کی عمارت کے سامنے مستطیل میدان میں ایک خاص نظام کے تحت ایستادہ تھے۔ ہر نظامت کے سامنے اس کے نام کا بورڈ آویزاں تھا۔ ہر ناظم سامنے کھڑا تھا ان کے پیچھے نائب ناظمین اور کارکنان تھے۔ جب سب کارکن اپنی مقررہ جگہوں پر کھڑے ہوگئے تو نائب افسر جلسہ سالانہ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے کارکنان کو مختلف نظامتوں کے بارے میں بڑی تفصیل کیساتھ ہدایات دیں۔ ان میں لنگر خانوں، رہائش گاہوں، طبی امداد، خدمتِ خلق کے علاوہ عمومی ہدایات بھی شامل تھیں۔ آپ نے خصوصیت سے اس امر پر زور دیا کہ کسی بھی مہمان کی دل آزاری نہ ہونے پائے اور اپنے سب فرائض کی ادائیگی کے لئے دعاؤں پر خاص زور دیا جائے

اس تقریب میں کارکنان جلسہ سالانہ کے علاوہ ماریشس اور اردن سے جلسہ سالانہ میں شرکت سے آئے ہوئے احمدی احباب بھی موجود تھے

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بہ بکر پانچ منٹ پر احاطہ دفتر جلسہ سالانہ عقب گولبازار ربوہ تشریف لائے۔ افسر جلسہ سالانہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب حضور کے ہمراہ تھے حضور کی آمد کے ساتھ ہی سٹیج پر سے محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب نے اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا کہا جملہ کارکنان نے بھی محترم صاحبزادہ صاحب کی اقتداء میں حضور کو اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا اور سیدی! اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہا۔ حضور نے کارکنان کے سامنے سٹیج پر تشریف لاکر انہیں اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ کہا اور ان کی طرف ہاتھ ہلاکر ان کے سلام کا جواب دیا۔

تقریب کا باضابطہ آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ مکرم لئیق احمد صاحب طاہر نے کی بعد ازاں حضور انور نے اپنے خطاب کا آغاز چار بجکر آٹھ منٹ پر فرمایا۔ حضور نے تشہد تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو یہ فرمایا گیا ہے کہ اِنَّکَ لَعَلٰی خُلُقٍ عَظِیْمٍ۔ اس سے صرف یہ مقصود نہیں کہ اس عالمین میں ایک انسان کو بہترین اخلاق کا حامل پیدا کیا جائے بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے یہ جو اخلاق ہیں یہ اس لئے ہیں کہ آپؐ کے ماننے والے ہر اس راہ پر چلیں جس پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نقوشِ قدم نظر آئیں اور جس میں جتنی طاقت اور استعداد ہو وہ اس کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے نور لے کر اپنی زندگیوں میں نور اور حسن پیدا کر سکے

حضور نے فرمایا کہ انسانی زندگی میں مختلف حالات پیدا ہوتے ہیں۔ کبھی گھر میں کبھی بازار میں کبھی مجلس میں اور کبھی اجتماع کے حالات پیدا ہوتے ہیں۔ اور یہ انسانی زندگی کا معمول ہے حضور نے فرمایا کہ اجتماع کے حالات میں انسان کو کچھ کانٹے بھی چبھتے ہیں۔ ایسی صورتِ حال میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو نمونہ پیش فرمایا ہے اسی کے مطابق ردِ عمل بھی ہونا چاہیئے۔

حضور انور نے جلسہ سالانہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ خدا کے فضل سے تعداد اور کیفیت کے اعتبار سے بہت وسعتیں اختیار کر چکا ہے۔ ایک وقت وہ تھا کہ جلسہ سالانہ میں سارے کے سارے وہ لوگ شامل ہوتے تھے جو اس جگہ سے ہی تعلق رکھتے تھے جہاں احمدیت کی بنیاد پڑی تھی مگر اب جو جلسے ہوتے ہیں ان میں ساری دنیا تو نہیں مگر دنیا کے بہت سے ممالک کے لوگ شامل ہوتے ہیں ان میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جو باہر کے ممالک کے باشندے ہیں اور بہت سے وہ لوگ بھی شامل ہیں جو سالہا سال سے ممالک بیرون میں مقیم ہیں اور ایک لمبا عرصہ باہر رہنے کی وجہ سے ان کی ذہنی کیفیت بھی بدل گئی ہے۔ حضور نے فرمایا یہ جو مختلف طبائع اکٹھی ہو جاتی ہیں یہ اس امر پر منتج ہونی چاہئیں کہ ان کے ملنے سے ایک خوبصورت گلدستہ بن جائے۔ یہ کانٹے دار جھاڑیوں کا مجموعہ نہ ہو۔

(باقی صفحہ پر)

رجسٹرڈ ایل ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل

۲۶ صفر ۱۴۰۲ھ

۲۴ فتح ۱۳۶۰ ہش

جلسہ سالانہ پر میسر آنے والی ایک اور سعادتِ عظمیٰ

ہمارے مقدس و بابرکت جلسۂ سالانہ میں شرکت کرنے والے خوش نصیبوں کے حصہ میں جو سب سے بڑی اور عظیم الشان سعادت آتی ہے وہ یہ ہے کہ وہ سیدنا حضرت اقدس کی ان مقبول دعاؤں کے وارث بنتے ہیں جو حضور اقدس نے اس جلسہ میں سال بہ سال شمولیت اختیار کرنے والوں کے حق میں پہلے سے کی ہوئی ہیں۔ ان مقبول دعاؤں میں سے ایک دعا یہ ہے:۔

"ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات اُن پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دُور فرماوے اور ان کو ہر یک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روزِ آخرت میں اپنے ان بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اُس کا فضل و رحم ہے اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔

اے خدا! اے ذوالمجد والعطاء! اے رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔"

حضور اقدس کی ان اور ان ایسی دیگر بیش بہا دعاؤں کا مورد بننا بہت ہی عظیم الشان سعادت ہے جو جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والوں کی بہت بڑی بلکہ غایت درجہ خوش نصیبی پر دلالت کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جلسہ میں شمولیت اختیار کرنے والے خوش نصیبوں کے حصہ میں ایک اور سعادتِ عظمیٰ بھی آتی ہے اور وہ یہ ہے کہ وہ جلسہ کے دوران سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان دعاؤں کے بھی مورد بنتے ہیں جن سے حضور انہیں جلسہ کے دوران نوازتے ہیں۔ ایسی بیش قیمت دعاؤں میں سے جن سے حضور نے ایک گزشتہ جلسہ سالانہ کے مبارک موقع پر ڈیڑھ لاکھ سامعین کو نوازا۔ ہم بعض دعائیں ہدیۂ قارئین کرتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعاؤں سے نوازتے ہوئے فرمایا:۔

(۱) "اللہ کرے کہ تم پاک دل اور مطہر نفس بن جاؤ اور نفسِ امارہ کے سب گند اور پلیدیاں تم سے دُور ہو جائیں۔ تکبر اور خود بینی اور خود نمائی اور خود ستائی کا شیطان تمہارے دل اور تمہارے سینہ کو چھوڑ کر بھاگ جائے اور تذلّل اور فروتنی اور انکسار اور بے نفسی کے نقوش تمہارے اس سینہ کو اپنے رب کے استقبال کے لئے سجائیں اور پھر میرا اللہ اس میں نزول فرمائے اور اسے تمام برکتوں سے بھر دے اور تمہارے دل اور تمہاری روح کو ہر نور سے منوّر کر دے اور خدا کرے کہ بنی نوع کی ہمدردی اور غم خواری کا چشمہ تمہارے اس سینۂ صافی سے پھوٹے اور ایک دنیا تمہاری بے نفس خدمت سے فائدہ اٹھائے۔"

(۲) "خدا کرے کہ تمہارے نفس کی دوزخ کلّی طور پر ٹھنڈی ہو جائے اور اس لعنتی زندگی سے تم بچائے جاؤ جس کا تمام ہم و غم محض دنیا کے لئے ہوتا ہے۔ تم اور تمہاری نسلیں شرک اور دہریت کے زہریلے اثر سے ہمیشہ محفوظ رہیں۔ خدائے واحد و یگانہ کی روح تم میں سکونت کرے اور اس کی رضا کی خاص تجلی تم پر جلوہ گر ہو۔ پرانی انسانیت پر ایک موت وارد ہو کر ایک نئی اور پاک زندگی تمہیں عطا ہو اور لیلۃ القدر کا حسین جلوہ اسی عالم میں بہشتی زندگی کا تمام پاک سامان تمہارے لئے پیدا کر دے۔"

(۳) "ہر امتحان میں تم کامیاب رہو اور ہر آزمائش کے وقت ربِّ کریم سے ثباتِ قدم کی تم توفیق پاؤ۔ پس اسی کے ہو جاؤ، وہ مہربان آقا تمہیں پاک اور صاف کر دے اور پیارے بچے کی طرح تمہیں اپنی گود میں لے لے اور ہر نعمت کے دروازے تم پر کھولے اور تمام حسنات کا تم کو وارث بنائے۔ (حضرت اقدس .....) کے الفاظ میں میں تمہیں کہتا ہوں:۔

"اگر تم اپنے نفس سے درحقیقت مر جاؤ گے تب تم خدا میں ظاہر ہو جاؤ گے۔ اور خدا تمہارے ساتھ ہوگا اور وہ گھر بابرکت ہوگا جس میں تم رہتے ہو گے اور اُن دیواروں پر خدا کی رحمت نازل ہوگی جو تمہارے گھر کی دیواریں ہیں اور وہ شہر بابرکت ہوگا جہاں ایسا آدمی رہتا ہوگا اگر تمہاری زندگی اور تمہاری موت اور تمہاری ہر ایک حرکت اور تمہاری نرمی اور تمہاری گرمی محض خدا کے لئے ہو جائے گی اور ہر ایک تلخی اور مصیبت کے وقت تم خدا کا امتحان نہیں کرو گے اور تعلق کو نہیں توڑو گے بلکہ آگے قدم بڑھاؤ گے تو میں سچ سچ کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک خاص قوم ہو جاؤ گے ..... پس اپنی قوتوں کو ضائع مت کرو۔ اگر تم پورے طور پر خدا کی طرف جھکو گے تو دیکھو میں خدا کے منشاء کے مطابق تمہیں کہتا ہوں کہ تم خدا کی ایک برگزیدہ قوم ہو جاؤ گے .....

تمہیں خوشخبری ہو کہ قرب پانے کا میدان خالی ہے۔ ہر ایک قوم دنیا سے پیار کر رہی ہے اور وہ بات جس سے خدا راضی ہو اس کی طرف دنیا کو توجہ نہیں وہ لوگ جو پورے زور سے اس دروازہ میں داخل ہونا چاہتے ہیں ان کے لئے موقعہ ہے کہ اپنے جوہر دکھلائیں اور خدا سے خاص انعام پاویں۔"

(الوصیت)

خدا کرے کہ آسمان کے فرشتے تمہیں یہ مژدہ سنائیں کہ اللہ تعالیٰ نے تمہاری عاجزانہ دعاؤں کو سنا اور تمہاری حقیر کوششوں کو قبول کیا اور اپنے قرب اور اپنی رضا کی جنتوں کے دروازے تمہارے لئے کھول دیئے ہیں۔ پس آؤ اور اللہ کی جنتوں میں داخل ہو جاؤ۔"

(۴) "خدا کرے کہ عاجزانہ دعاؤں کے تم عادی رہو اور تمہاری روح ہمیشہ ربّ العٰلمین کے آستانہ پر گری رہے اور اللہ اور اس کی رضا اور اس کے احکام کی اتباع ہر ایک پہلو سے تمہاری دنیا پر تمہیں مقدم ہو جائے۔"

(جلسہ سالانہ کی دعائیں صفحہ ۲۱ تا صفحہ ۲۳)

سیدنا حضرت اقدس کی دائمی دعاؤں اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی ان اور ان جیسی تازہ اور نئی دعاؤں سے مستفیض ہونے کا مبارک و مقدس موقع خدا تعالیٰ کے فضل اور احسان کے نتیجہ میں اب پھر قریب آ پہنچا ہے کیونکہ دو ایک روز میں ہمارے مقدس و مبارک جلسۂ سالانہ کے مبارک ایام شروع ہونے ہی والے ہیں۔ ربوہ کی سرزمین دعاؤں اور ذکرِ الٰہی میں اپنے اوقات گزارنے والے ہزاروں ہی نہیں لاکھوں نفوسِ قدسیہ سے پھر معمور ہوا چاہتی ہے۔ یہاں کی فضائیں خصوصی دعاؤں اور خصوصی ذکرِ الٰہی سے پھر گونجنے ہی والی ہیں۔ مبارک وہ جو ان خصوصی دعاؤں اور خصوصی ذکرِ الٰہی میں شمولیت سے بہرہ ور ہونے کے لئے پاکستان کے کونہ کونہ سے ہی نہیں۔ زمین کے مشرقی اور مغربی کناروں تک سے پروانہ وار دوڑے چلے آ رہے ہیں۔ کیا ہی مبارک ہے آنے والوں کا ذوق و شوق اور ولولۂ عشق اور جانب مرکز ان کی والہانہ پرواز۔ خدا تعالیٰ سفر و حضر میں ہر ہر لحظہ اور ہر ہر لمحہ ان کا حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ خدا تعالیٰ ان کا آنا ان کے لئے، قوم و ملک کے لئے اور تمام بنی نوع انسان کے لئے مبارک کرے۔

آنے والے ان برگزیدہ مہمانوں کی خدمت میں ہم صمیم قلب سے اَھْلاً وَّ سَھْلاً وَّ مَرْحَبًا عرض کرتے ہیں ان کی تشریف آوری پر ہمارے دل خوشیوں سے معمور ہیں۔ وہ ہمارے لئے خوشیاں لا رہے ہیں۔ خدا انہیں سدا خوش رکھے اور دائمی خوشیاں ان کے لئے اور ہمارے لئے مقدر کرے آمین

مسجد مبارک میں ایامِ جلسہ کے دوران نماز تہجد کا پروگرام

جلسۂ سالانہ کے دنوں میں مسجد مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب باجماعت نماز تہجد پڑھائیں گے۔ تہجد کی نماز کا وقت پانچ بجے مقرر ہوا ہے۔ (ناظر اصلاح و ارشاد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت اقدس کے بعض صحبت یافتہ بزرگوں کا ذکرِ خیر

مکرم غلام رسول صاحب اعوان - بلاک دی (۷) (ڈیرہ غازی خان)

اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو بتایا تھا کہ میں تیری محبت لوگوں کے دلوں میں بٹھا دوں گا۔ اور اُن میں کثرت بخشوں گا۔ اور تیری نصرت کے لئے ان کے دلوں میں وحی کروں گا۔ وہ تیرے حکم کی تعمیل کو اپنا دین و ایمان سمجھیں گے۔ (تذکرہ) واقعی یہ باتیں حرف بحرف پوری ہوئیں اور اللہ تعالیٰ نے حضرت اقدس کو ایسے محبت کرنے والے دل دیئے جن کے حالات کو پڑھ کر رشک آنے لگتا ہے۔ کہ کاش! ہمیں بھی حضور کی صحبت کا زمانہ ملتا۔ اور ہم بھی اسی طرح محبت کرتے اور اپنے اموال اور جانیں حضور کے قدموں پر نثار کرتے۔

اس میں شک نہیں کہ حضور سے محبت کرنے والے بہت سے لوگ پیدا ہوتے رہیں گے لیکن وہ ان لوگوں کا مقام حاصل نہ کر سکیں گے۔ جو حضور کے اصحاب کو ملا۔

السابقون السابقون اولٰئک
ھم المقربون۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں کہ:

"خدا کی باتیں پوری ہوئیں۔ بعضوں نے جان دے دی۔ بعض وطن سے نکالے گئے۔ بعض مالی تباہی سے دوچار ہوئے۔ بعض دکھ دیئے گئے۔ اور ستائے گئے۔ اور ہزارہا ایسے ہیں۔ جو اپنے نفس کی حاجات پر مجھے مقدم رکھ کر اپنے عزیز مال میرے آگے رکھتے ہیں۔ اور میں دیکھتا ہوں۔ کہ ان کے دل محبت سے پُر ہیں۔ اور بہتیرے ایسے ہیں۔ کہ اگر میں کہوں کہ وہ اپنے مالوں سے بکلی دستبردار ہو جائیں۔ یا اپنی جانوں کو میرے لئے فدا کر دیں۔ تو وہ تیار ہیں"

(ازالہ اوہام)

اُن میں سے ایک عاشقِ زار حضرت مولوی نورالدین صاحب تھے۔ جو اپنے گھر بار اور وطن کو چھوڑ کر حضور کے قدموں میں آکر بیٹھ گئے۔ اور اس عہد کو اپنے آخری سانس تک نبھایا۔ فرمایا کہ میں ایک بار مہاراجہ جموں کی نوکری چھوڑ کر بھیرہ رہنا چاہتا تھا۔ اور وہاں طب کا کام کرنا چاہتا تھا۔ اس غرض کے لئے میں نے وہاں ایک مکان بنانا شروع کیا۔ ابھی مکان مکمل نہیں ہوا تھا کہ ضروری کام کے لئے لاہور آیا۔ اور خیال کیا۔ کہ حضور سے بھی ملتا جاؤں۔ اس لئے میں نے واپسی کا یکہ کرایہ پر لیا۔ قادیان آکر حضرت صاحب سے ملا۔ اور ارادہ کیا کہ آپ سے اجازت لے کر رخصت ہوں۔ آپ نے اثنائے گفتگو مجھ سے فرمایا۔ کہ اب تو آپ فارغ ہو چکے ہیں۔ میں نے کہا ہاں۔ یکہ والے سے میں نے کہہ دیا۔ کہ اب تم چلے جاؤ آج اجازت لینا مناسب نہیں کل پرسوں اجازت لے لیں گے۔ اگلے روز آپ نے فرمایا۔ آپ کو اکیلے رہنے میں تکلیف ہوگی آپ اپنی ایک بیوی کو منگوا لیں۔ میں حسب ارشاد بیوی کو بلانے کے لئے خط لکھ دیا۔ جب میری بیوی آگئی۔ تو آپ نے فرمایا۔ کہ آپ کو کتابوں کا بڑا شوق ہے۔ لہٰذا میں مناسب سمجھتا ہوں۔ کہ آپ اپنا کتب خانہ بھی منگا لیں۔ تھوڑے دنوں بعد فرمایا۔ دوسری بیوی آپ کی مزاج شناس ہے۔ آپ انہیں بھی ضرور بلائیں۔ پھر تو ہم قادیان کے ہو گئے۔ مجھے خواب میں بھی پھر بھیرہ کا خیال نہ آیا۔ (مرقاۃ الیقین)

پھر تو ان کا حال پہنچی وہیں یہ خاک جہاں کا خمیر تھا" ہو گیا کسی نے حضرت مولوی صاحب سے پوچھا کہ آپ تو بڑے عالم۔ فاضل اور ماہر طبیب تھے۔ یہاں مرزا صاحب کے پاس آکر آپ کو کیا ملا۔ فرمایا کہ۔

میں ایسی
بے بہا دولت کو چھوڑ کر چند روزہ
دنیا کے لئے مارا مارا پھروں میں سچ
کہتا ہوں۔ کہ اگر مجھے کوئی ایک لاکھ یا
ایک کروڑ روپیہ بھی یومیہ دے۔ اور
قادیان سے باہر رکھنا چاہے میں نہیں
رہ سکتا۔ اب میں اپنی تمام ضرورتوں کو
صرف ایک وجود پر قربان کر سکتا ہوں۔

(تفسیر سورۃ جمعہ صفحہ ۶۵)

اور یہ سچ ہے کہ اپنا ہر علم و فضل حضرت اقدس کے سامنے ہیچ سمجھا۔ اور ہر حکم کی تعمیل اپنی سعادت سمجھی۔ حتیٰ کہ علم طب کو بھی چھوڑ دیتے تھے۔ حکیم محمد صدیق صاحب سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ کا ذکر ہے کہ حضرت اماں جان کے ملازم نے آکر کہا۔ کہ حضرت اماں جان کی طبیعت خراب ہے۔ فرماتی ہیں۔ آپ آکر فصد کھولیں۔ حضرت مولوی صاحب نے کہلا بھیجا۔ کہ اس بیماری میں اس وقت فصد کھولنا سخت مضر ہے۔ اماں جان نے پھر آدمی بھیجا۔ کہ مجھے سخت تکلیف ہے۔ ضرور فصد کھول دیں۔ حضرت مولوی صاحب نے پھر وہی جواب دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد حضرت صاحبزادہ صاحب (میاں محمود صاحب) جن کی عمر ۱۱۔ ۱۲ سال ہوگی تشریف لائے

حضرت مولوی صاحب آپ کی تعظیم کے لئے کھڑے ہو گئے۔ مصافحہ کیا۔ ماتھے پر بوسہ دیا۔ اور فرمایا میاں کیسے آئے حضرت صاحبزادہ صاحب نے عرض کی۔ کہ ابا جان نے بھیجا ہے۔ کہ اماں جان سخت بیمار ہیں آپ آکر فصد کھول دیں۔ حضرت مولوی صاحب فوراً نشتر لے کر اٹھے۔ اور جا کر فصد کھول دی۔ جب آپ واپس تشریف لائے تو ایک شخص نے سوال کیا۔ کہ حضرت آپ تو فرماتے تھے۔ کہ اس بیماری میں فصد کھولنا مضر ہے۔ پھر آپ کھول بھی آئے فرمایا۔ پہلے تو طبی مشورہ تھا۔ پھر جب حضرت صاحب کا حکم آگیا۔ تو وہاں طب کا کیا کام۔ پھر تو حکم کی تعمیل میں ہی خیر تھی۔ سچ ہے ؎

عقل عیار ہے سو بھیس بنا لیتی ہے۔
عشق بے چارہ نہ زاہد ہے نہ ملا نہ حکیم

غرض حضرت مولوی نورالدین صاحب حضرت اقدس کا بے حد ادب کیا کرتے تھے۔ اور حضور جب بھی کوئی مسئلہ حضرت مولوی صاحب سے دریافت کرتے تو مولوی صاحب نہایت سادگی سے جواب عرض کر دیتے۔ لیکن حضور اس کے برعکس کوئی بات بیان کرتے تو حضرت مولوی صاحب بھی فوراً اسکی تائید شروع کر دیتے۔ ایک دفعہ حضرت اقدس نماز باجماعت میں شریک تھے۔ سجدے میں حضور پر محویت کی حالت طاری ہو گئی۔ اور جب امام صاحب نے کھڑے ہو کر قرأت ختم کی۔ آپ اُٹھے۔ جب امام رکوع میں گیا۔ تو آپ شامل ہو گئے نماز ہو چکنے کے بعد علماء سے آپ نے مسئلہ دریافت کیا۔ کہ نماز ہوئی یا نہیں۔ علماء کا فتویٰ یہی تھا کہ نماز نہیں ہوئی۔ جب حضرت مولوی صاحب سے دریافت کیا۔ تو آپ نے بھی علماء سے اتفاق کیا۔ اس پر حضور نے فرمایا۔ کہ نماز ہو گئی ہے۔ اس پر مولوی صاحب نے سن کر بلا توقف کہا۔ کہ ہاں حضور نماز ہو گئی ہے۔ تو یہ تھا۔ حضرت مولوی نورالدین صاحب کا جذبہ اطاعت و وفاداری کہ ہر بات جو حضور کی زبان سے نکلتی تھی۔ وہ سب صحیح اور سچ تھی۔

ایک اور عاشقِ صادق حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی

اور حضور کے قدموں میں جان دی بہشتی مقبرہ میں پہلے پہل وہی دفن ہوئے۔ حضرت اقدس نے اُن کا جنازہ پڑھایا اور اُن کے لئے بہت بہت دعائیں کیں۔ وہ سفر اور حضر میں حضور کے ساتھ رہتے تھے۔ قرآن بڑی خوش الحانی سے پڑھا کرتے تھے۔ ہر شخص جو اُن سے قرآن سنتا وجد میں آجاتا۔ اور ایسا معلوم ہوتا تھا۔ کہ آسمان پر خدا کے فرشتے اس کی حمد گا رہے ہیں ایک بار ایک انگریز افسر نے خواہش ظاہر کی کہ کیا ہمیں بھی قرآن سننے کا موقعہ دیا جائے گا۔

حضرت اقدس نے اس کی خواہش کے احترام میں مولوی صاحب کو قرآن سنانے کا حکم دیا۔ اور وہ دیر تک محظوظ ہوتا رہا۔ حضور کو بھی حضرت مولوی صاحب سے خاص محبت تھی۔ اُن کی وفات کے بعد ایک موقعہ پر ان کا ذکر آیا۔ تو حضور نے فرمایا۔ "کہ اوائل میں اُن کے ساتھ بعض اختلافی قسم کی گفتگو ہوتی رہتی تھی۔ وہ نیچری خیال کے آدمی تھے۔ اور جب اللہ تعالیٰ نے اُن کی معرفت زیادہ کی۔ تو ایک دن کہنے لگے۔ آپ گواہ رہیں۔ آج سے میں نے سب گفتگوئیں ترک کر دی ہیں۔ اسکے بعد موت پر بجز تسلیم و رضا کے کچھ نہ ہوگا۔ اور پھر میں نے دیکھا کہ اس دن کے بعد موت تک واقعی یہی حالت رہی۔ کہ رضا اور تسلیم کے سوا اور کوئی بات تھی ہی نہیں۔ میں نے دیکھا ہے کہ جن لوگوں نے اُن کے خطبات سنے ہیں۔ وہ یہ بات جانتے ہیں۔ کہ اُن میں بجز میرے حالات اور ذکر کے اور کچھ نہ ہوتا۔ بلکہ بعض اوقات میں نے سنا۔ کہ بعض آدمی اس امر کو کسی حد تک پسند نہ کرتے تھے مگر وہ بجز اس کے اور کچھ کہنا نہ چاہتے تھے"۔ اس مقام پر میں نے عرض کیا (ایڈیٹر الحکم) کہ حضور مرحوم فرمایا کرتے تھے۔

"کہ وہ تقریر اور کلام میرے نزدیک حرام ہے جس میں حضرت اقدس کی سچائی کا ذکر نہ ہو۔ یہ الفاظ سن کر میں نے دیکھا۔ کہ حضور کی آنکھیں پُرنم ہو گئی تھیں لیکن ان لوگوں کا ضبط اور صبر بے نظیر ہوتا ہے۔ اس لیے ضبط کا نمونہ دکھلایا۔ مگر چہرہ سُرخ ہو گیا تھا۔ اور اس میں خاص قسم کی درخشندگی پائی جاتی تھی"۔

(ملفوظات ہشتم صفحہ ۲۶۷ - ۶۹)

غرض اسی طرح کے بیسیوں ایمان افروز حالات ہیں جو اس مختصر سے مضمون میں بیان نہیں کئے جا سکتے۔ بیشک جن لوگوں نے حضرت اقدس کا زمانہ پایا۔ اور ان کی فیض صحبت میں رہے وہ اعلیٰ ترین مراتب کے حامل تھے۔

تربیت اولاد کیلئے موزوں زمانہ

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں

"وہ لوگ جو بچوں کی غلطی پر یہ کہا کرتے ہیں "بچہ ہے جانے دو"..... وہ جانتے ہی نہیں کہ بچپن کا زمانہ ہی سیکھنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ اگر اس عمر میں وہ نہیں سیکھے گا تو بڑی عمر میں اس کے لئے سیکھنا بڑا مشکل ہو جائیگا درحقیقت اگر ہم غور کریں تو بچپن کا زمانہ سیکھنے کیلئے موزوں ہوتا ہے اور اسی عمر میں اس کی تربیت اسلامی اصول پر کرنی چاہیئے"

(الفضل ۱۵ اپریل ۱۹۴۸ء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وَسِّعْ مَكَانَكَ

(مکرم کیپٹن شیخ نثار احمد صاحب۔ لاہور چھاؤنی)

حضرت اقدس مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی جوانی کا وہ زمانہ جبکہ آپ کے نام سے صرف چند اشخاص واقف تھے۔ اس وقت قادیان کی بستی جہاں آپ کی پیدائش ہوئی ایک گمنام بستی تھی۔ کوئی اس کے محل وقوع سے واقف نہیں تھا۔ اس زمانہ سے خدا تعالیٰ آپ کو بشارات دے رہا تھا۔ اس وقت مسجد مبارک میں صرف ۲ اشخاص نماز باجماعت ادا کیا کرتے تھے۔ ایک حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کا مبارک وجود اور دوسرے مولوی محمد عبداللہ صاحب سنوری تھے۔ کبھی کبھی ایک دو آدمی اور بھی شامل ہو جایا کرتے تھے۔ انہی دنوں آپ کو وَسِّعْ مَكَانَكَ کا ارشاد ہوا۔ ایک دن آپ نے سنوری صاحب سے فرمایا مولوی صاحب اس کے مفہوم ہماری سمجھ میں آئے نہ آئے ہمیں اللہ تعالیٰ کا حکم پورا کرنا چاہیے" سو آپ نے مولوی صاحب کو ۵ روپے دے کر عمارتی سامان منگوایا اور ایک برآمدہ تیار کیا۔ جس میں زیادہ سے زیادہ ۸ (آٹھ) آدمی سما سکتے تھے۔ آپ دونوں ہی مزدور بھی تھے اور معمار بھی۔ پھر ایک موقع پر بڑی دقت سے خدا تعالیٰ سے مخاطب ہو کر فرمایا خدایا میں نے تیرے ارشاد کی تعمیل کر دی اور مکان میں حتی المقدور وسعت دے دی ہے مجھے امید نہیں کہ یہاں اتنے لوگ آئیں گے کہ اس حصہ کو استعمال کی ضرورت پڑے گی لیکن تیری باتیں تو ہی جانے میں نے تعمیل ارشاد کر دی تو اس کو قبول فرما"

خدا تعالیٰ کی قدرت سے کون انکار کر سکتا ہے کہ ۵ روپے سے مکان میں وسعت ہوئی اور پھر برصغیر پاک ہندوستان میں ہی نہیں بلکہ دنیا کے مختلف ممالک نے کروڑوں روپے کی لاگت سے وَسِّعْ مَكَانَكَ کا نظارہ دیکھا۔ دیکھتے آرہے ہیں اور دیکھتے رہینگے (انشاء اللہ) کروڑہا آنکھیں شاہد ہیں کہ

يَأْتِيكَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ
يَأْتُونَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ

کی بشارت کس شان سے پوری ہوئی۔ پوری ہو رہی ہے اور انشاء اللہ تعالیٰ پوری ہوتی رہے گی۔

حضرت اقدس کی زندگی میں ہی جب مہمان قادیان میں کثرت سے آنے شروع ہوئے۔ مہمانوں کے ساتھ ساتھ جب مکانوں میں بھی وسعت پیدا ہوتی گئی۔ تو آپ نے ۱۹۰۳ء میں تحریر فرمایا۔

"کیا یہ عظیم الشان نشان نہیں کہ کوششیں تو اس غرض سے کی گئیں کہ یہ تخم جو بویا گیا ہے اندر ہی اندر نابود ہو جائے اور صفحہ ہستی پر اس کا نام و نشان نہ رہے مگر وہ تخم بڑھا اور پھولا اور ایک درخت بنا اور اس کی شاخیں دور چلی گئیں اور اب وہ درخت اس قدر بڑھ گیا ہے کہ ہزارہا پرند اس پر آرام کر رہے ہیں"

اور اس نشان کے ساتھ ایک عظیم نشان یہ ہے۔ کہ آج سے ۲۳ برس پہلے براہین احمدیہ میں یہ (بشارت نافل) موجود ہے۔۔۔۔۔۔ میں تیرے نام کو دنیا کے کناروں تک شہرت دوں گا) اور جوق در جوق لوگ دور سے آئیں گے اور ہر ایک طرف سے مالی امداد آئے گی۔ مکانوں کو وسیع کرو کہ یہ تیاری آسمان پر ہو رہی ہے۔ اب دیکھو کس زمانہ کی پیشگوئی ہے جو آج پوری ہوئی۔ یہ خدا کے نشان ہیں جو آنکھوں والے ان کو دیکھ رہے ہیں۔

(نزول المسیح ص۳۴ کلمات ۳۸۵)

خدا تعالیٰ جب اپنے بندوں کو اپنے انعامات سے نوازنا چاہتا ہے تو وہ دلوں میں کوئی تحریک پیدا کرتا ہے۔ سو خدا تعالیٰ نے ۸۰۰۰ تحریک کی کہ امسال جلسہ سالانہ کے لئے ۲۰۰۰ سو دیگوں کا انتظام کرو اور بیرون از ربوہ ۵۰۰۰ خدام کارکنان کا بھی مطالبہ۔ یہ اشارہ تھا۔ اس طرف کہ امسال جلسہ سالانہ پر شمع احمدیت کے پروانے اس کثرت سے آئیں گے۔ کہ مزید ۲۰۰۰ سو دیگوں کی ضرورت پیش آئے گی اور مہمانوں کی خدمت کے لئے کارکنوں کی بھی ضرورت پیش آئے گی۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے۔ اس کے انعاموں کا ہم اندازہ ہی نہیں کر سکتے۔ ہم جان ہی نہیں سکتے کہ وہ دلوں کو کس طرح پھیر دیتا ہے کہ اطاعت گزار جماعت کے استطاعت رکھنے والوں نے ۲ سو سے زیادہ دیگیں مہیا کر دیں (اے خدا تو ان لبیک کہنے والوں کی خطائیں معاف کرتے ہوئے ان کے مالوں میں برکت ڈال آمین) ان کی اولادوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ آمین۔ جس خدا نے نامردین کو تحریک کی اور اس کے دل کے غنی بندوں نے بشاشت قلب کے ساتھ عمل کیا وہی خدا دلوں کو اس شمع کے گرد جو آج سے ۹۲ سال قبل روشن کی گئی تھی۔ پروانہ وار لائے گا۔ خدا تعالیٰ کا فیصلہ کبھی ٹل نہیں سکتا۔

اب انتظار کی گھڑیاں ختم ہونے والی ہیں وہ مبارک دن قریب ہیں جن کی انتظار ہے۔ جلسہ سالانہ آیا ہی چاہتا ہے۔ آپ کی تیاری اب تک پوری ہو جانی چاہیے۔ اپنے معصوم بچوں کی ان مبارک ایام کو پانے کی بے چینی کو بھانپیں۔ ان کو ساتھ لائیں۔ تا وہ اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کریں کہ مختلف شکلوں میں۔ مختلف رنگوں والے۔ مختلف زبان بولنے والے اور مختلف نسلوں والے ایک ہی تہذیب کے دلدادہ ہیں اور ایک ہی لڑی میں کیسے پروئے گئے ہیں۔ یہ ربوہ کی مقدس بستی کس شان سے وَسِّعْ مَكَانَكَ کا نظارہ پیش کر رہی ہے اور ساتھ ہی حضرت اقدس کی اس دعا میں بھی شریک ہوں "ہر یک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجر عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان مرادات کی راہیں ان پر کھول دیوے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل و رحم ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اے خدا اے ذوالمجد والعطاء اور رحیم و مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر اور ہمیں۔۔۔۔۔۔۔ روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

نقشہ فرودگاہ مہمانانِ کرام جلسہ سالانہ ۱۹۸۱ء

نام قیام گاہ	نام جماعت
۱۔ دارالضیافت	کراچی ڈویژن۔ کوئٹہ قلات ڈویژن۔ راولپنڈی شہر و ضلع
و مہمان خانہ کراچی	
۲۔ خیمہ جات ۱ بالمقابل۔	پرائیویٹ قیام گاہ
دارالضیافت	
۳۔ خیمہ جات بالمقابل دفاتر۔	پرائیویٹ قیام گاہ
صدر انجمن احمدیہ	
۴۔ دفاتر صدر انجمن	کراچی
۵۔ فضل عمر ہسپتال سرجیکل وارڈ	کراچی
۶۔ دفاتر انصار اللہ	پشاور ڈویژن۔ ڈیرہ اسماعیل خان ڈویژن
۷۔ دفاتر وقف جدید	پرائیویٹ قیام گاہ
۸۔ ایوان محمود	سیالکوٹ شہر و ضلع
۹۔ مردانہ مہمان خانہ احاطہ	بلاک نمبر ۱۔ کمرہ ۱ تا ۴ فیصل آباد شہر و ضلع کمرہ ۵ تا ۷ بگرات شہر و ضلع
مسجد اقصیٰ	" ۲ " ۱ تا ۴ گوجرانوالہ " " ۵ تا ۷ ملتان " "
	" ۳ " ۲ تا ۴ جھنگ " " ۵ تا ۷ وہاڑی "
	ساہیوال " "
	" ۴ " ۱ تا ۳ لاہور " " ۴ قصور " "
	۵ کیمبلپور " "
	" ۵ جہلم شہر و ضلع
۱۰۔ جامعہ احمدیہ	(نچلی منزل) سرگودھا شہر و ضلع (بالائی منزل) حیدرآباد ڈویژن۔ ڈیرہ غازیخان شہر و ضلع
۱۱۔ خیمہ جات احاطہ جامعہ احمدیہ	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۲۔ ناصر ہوسٹل	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۳۔ مدرسۃ الحفظ	آزاد کشمیر۔ مظفر گڑھ شہر و ضلع۔ میانوالی شہر و ضلع۔ بہاولپور ڈویژن
	خیرپور ڈویژن۔
۱۴۔ جدید پریس	پرائیویٹ قیام گاہ
۱۵۔ مردانہ مہمان خانہ دارالنصر	شیخوپورہ شہر و ضلع

(ناظم مکانات جلسہ سالانہ)

درخواست دعا

میرا منجھلا بیٹا عزیزم راشد حسین عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے آجکل مغربی جرمنی میں بغرض علاج مقیم ہے فروری یا مارچ میں اس کا اپریشن متوقع ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس اپریشن کو کامیاب بنائے اور کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد حسین خادم مسجد مبارک ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سادہ زندگی

(مکرم شریف احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ مقیم بہاولپور)

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا اور ہدایت کی طرف راہنمائی کے لئے پے در پے رسول بھیجے تاکہ ان کے بتائے ہوئے طریق کیمطابق انسان اپنے خالق و مالک کا حقیقی عبد بن سکے۔

اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے اور اسلام نے بنی نوع انسان کی بھلائی کے لئے ہر قدم اور ہر گام پر ایسے ایسے احکامات دیئے ہیں جن پر عمل کر کے انسان فلاح دارین حاصل کر سکتا ہے نیز ان احکام پر عمل پیرا ہونے میں خود انسان کی اپنی بھی بہتری اور بھلائی ہے۔ تحریک جدید کے پچیس مطالبات میں سے سادہ زندگی پہلا مطالبہ ہے۔ سادہ زندگی سے مراد ایسی زندگی ہے جو تکلفات، تصنع اور بناوٹ سے پاک ہو۔ اسلامی تعلیم میں بھی سادگی کو بڑی اہمیت حاصل ہے ویسے بھی اسلام بڑا سادہ مذہب ہے۔ خود بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

مَا اَنَا مِنَ الْمُتَکَلِّفِیْنَ

میں تکلف اور بناوٹ اور تصنع کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

سادگی اسلام کی روحِ رواں ہے اور اس نے ہر کام میں سادگی کو پسند کیا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے بنی نوع انسان کیلئے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو اسوۂ حسنہ قرار دیا ہے اور آپؐ کے ہر کام میں سادگی پائی جاتی تھی آپؐ نے خود سادگی اختیار کر کے تمام بنی نوع انسان کو سادگی اختیار کرنے کی ترغیب دی ہے۔ بانیٔ اسلام حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اسوۂ حسنہ میں ہر جگہ سادگی اور سادہ زندگی جو تصنع اور بناوٹ سے پاک تھی ہی نظر آتی ہے۔

ایک دفعہ حضرت ابو شعیب انصاری نے حضورؐ سمیت پانچ افراد کی دعوت کی جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم چلنے لگے تو ایک اور شخص بھی ساتھ ہو لیا۔ چونکہ دعوت حضور صلی اللہ علیہ وسلم سمیت پانچ افراد کی تھی۔ حضورؐ نے اس شخص کو روکنا مناسب نہ سمجھا لیکن اس معاملہ کو حضورؐ نے ایسے احسن طریق پر سرانجام دیا کہ اس سے بہتر طریق ہو نہیں سکتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے صاحب خانہ کو فرمایا یہ بھی ہمارے ساتھ آگئے ہیں کیا تم انہیں اجازت دیتے ہو؟ اس نے کہا ہاں۔ حدیث کے الفاظ ہیں۔

عن ابن مسعود ان رجلاً من الانصار یقال لہٗ ابو شعیب کان لہٗ غلامٌ لحّامٌ فقال لہٗ ابو شعیب اصنع لی طعام خمسۃٍ لعلّی ادعو النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم خامس خمسۃٍ والصرفی وجہِ النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم الجوع فدعاہ فتبعھم رجل لم یدع فقال النبیّ صلی اللہ علیہ وسلم ان ھذا قد اتّبعنا اَتأذن لہٗ قال نعم

(بخاری باب اذا اذن انسان لاخر شیئاً جاز)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اوڑھنا اور بچھونا بھی بہت سادہ تھا۔ حدیث بخاری میں ایک لمبی حدیث بیان کرتے ہوئے حضرت عمرؓ نے بیان کیا۔

"فاذا ھو مضطجعٌ علیٰ رمال حصیر لیس بینہٗ وبینہٗ فراشٌ قد اثّر الرمال بجنبہٖ متّکئٌ علی وسادۃٍ من ادمٍ حشوھا لیفٌ"

(بخاری باب الغرفۃ والعلیۃ المشرفۃ وغیر المشرفۃ فی السطوح وغیرھا)

حضرت عمرؓ نے فرمایا۔

"چنانچہ میں آپؐ کے پاس گیا کیا دیکھتا ہوں کہ آپؐ ایک بوریا پر لیٹے ہوئے ہیں۔ آپؐ کے اور بوریا کے درمیان کوئی بچھونا نہیں اس لئے بوریئے نے آپؐ کے پہلو پر نشان ڈالے ہوئے ہیں۔ ایک چمڑے کا تکیہ ہے جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی ہے۔"

یہ ہے اسوۂ حسنہ جس کی مسلمانوں کو پیروی کی تاکید کی گئی ہے۔ سادگی ہو تو ایسی ہو اور پھر آپؐ کی جن کے لئے زمین و آسمان پیدا کئے گئے۔

گرتے بالوں کو روکنے کیلئے۔ کالے اور لمبے بال اگانے کے لئے خالص تیلوں اور دواؤں سے تیار کردہ
"پیوآرنیکا ہیئر آئل" استعمال کیجئے
قیمت -/۱۵
شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

شبینہ اجلاس کا پروگرام

۷-۰۰ تا ۷-۱۰	تلاوت قرآن کریم	
۷-۱۰ تا ۷-۲۰	نظم	
۷-۲۰ تا ۷-۵۰	قبر مسیح پر اعتراضات اور انکے جوابات	مکرم صوفی محمد اسحاق صاحب استاذ جامعہ احمدیہ
۷-۵۰ تا ۸-۲۰	معاملات کے بارے میں اسلامی تعلیم	مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ
۸-۲۰ تا ۸-۴۵	حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ	مکرم اظہر احمد صاحب طالب علم جامعہ احمدیہ

نوٹ:- شبینہ اجلاس ۲۶ دسمبر کو مسجد اقصیٰ میں سات بجے شام منعقد ہوگا۔

(ناظر اصلاح وارشاد)

ایام جلسہ میں مسجد مبارک میں درس القرآن کا پروگرام

۲۶ فتح بروز ہفتہ	= اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ	خاکسار عبدالمالک خان ناظر اصلاح وارشاد
۲۷ فتح بروز اتوار	= قَدْ اَفْلَحَ الْمُؤْمِنُوْنَ	مکرم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب
۲۸ فتح بروز سوموار	= اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	مکرم حافظ مظفر احمد صاحب

(ناظر اصلاح وارشاد)

آپ کا فرض

جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بعض اوقات احباب کی کئی چیزیں تبدیل ہو جاتی ہیں۔ اس لیے آپ کا فرض ہے کہ:-

۱- فوری طور پر دفتر معلومات نزد خلافت لائبریری سے رابطہ قائم کریں۔
۲- ہمیشہ اپنی نقدی، زیورات یا دیگر قیمتی اشیاء کی خود حفاظت کریں۔
۳- وضو کرتے ہوئے یا نماز ادا کرتے وقت اپنی گھڑیوں۔ بٹوؤں اور کوٹ وکمبل وغیرہ کو محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔
۴- اپنے کمسن بچوں کی جیب میں ہمیشہ ایک کاغذ ڈالے رکھیں جس پر بچے کا نام۔ ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ درج ہو۔ ایسے کوائف پر مشتمل بچوں کے لیے جیبی کارڈ دفتر معلومات سے حاصل کریں۔
۵- کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہونے یا کہیں سے ملنے پر دفتر معلومات میں فوراً رپورٹ فرما دیں۔

یاد رہے کہ دفتر معلومات ۲۲ دسمبر سے آپ کی خدمت کے لیے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، گمشدہ اشیاء و فوری امداد)

ہمیشہ خیال رکھیں

جلسہ سالانہ پر آنا تمام احباب کے لیے خیر و برکت کا موجب ہو۔ جلسہ کے دوران حسب ذیل امور کا خاص خیال رکھیں۔

۱- نمازوں کے اوقات میں اپنی گھڑی۔ بٹوے اور جوتوں کی حفاظت کریں۔
۲- وضو کرتے وقت کوٹ یا کمبل وغیرہ اتار کر کسی محفوظ جگہ رکھیں یا کسی کے سپرد کر دیں۔
۳- اپنے کمسن بچے کا نام مع ولدیت اور ربوہ میں رہائش کا مکمل پتہ لکھ کر اس کی جیب میں ڈالے رکھیں۔ ایسا جیبی کارڈ دفتر سے حاصل کریں۔
۴- کسی چھوٹی یا بڑی چیز کے گم ہو جانے یا ملنے پر فوراً دفتر معلومات میں رپورٹ درج کرائیں۔
۵- خاص طور پر خیال رکھیں کہ کوئی گمشدہ بچہ نظر آنے پر اسے یونہی نہ چھوڑیں بلکہ فوری طور پر دفتر معلومات میں پہنچا دیں۔ اسی طرح کسی بچہ کے لاپتہ ہونے پر فوراً اطلاع دیں۔

نوٹ:- دفتر معلومات خلافت لائبریری کے نزدیک انشاء اللہ ۲۲ دسمبر سے باقاعدہ کام شروع کر دیگا اور آپ کی خدمت کے لیے دن رات کھلا رہے گا۔

(ناظم معلومات، فوری امداد و گمشدہ اشیاء)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مہمانانِ کرام اور اہالیانِ ربوہ کی خدمت میں

ایک ضروری گذارش

آئندہ چند دنوں میں انشاء اللہ تعالیٰ جلسہ سالانہ کے مہمانوں کی آمد شروع ہو جائے گی اور ربوہ کی بجلی کی ضرورت پہلے سے کئی گناہ بڑھ جائے گی۔ گھروں میں۔ اداروں میں بھی اور جلسہ سالانہ کے انتظامات مثلاً لنگروں وغیرہ میں بھی۔

ان امور کے پیش نظر اہالیانِ ربوہ اور مہمانوں کی خدمت میں گذارش ہے کہ بجلی کے استعمال میں ہر ممکن احتیاط کریں۔ اس سلسلہ میں مندرجہ ذیل احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہے۔

۱۔ کم از کم بلب جلائے جائیں بلا ضرورت بلب جلتا نہ رہنے دیا جائے۔

۲۔ گھروں، دوکانوں اور اداروں میں ۶۰ واٹ سے بڑے بلب استعمال نہ کئے جائیں۔

۳۔ بجلی کے ہیٹر کے استعمال سے حتی الوسع اجتناب کیا جائے اس کی بجائے کوئلے یا لکڑی کا استعمال کریں۔

۴۔ گھروں میں لالٹینوں اور موم بتی کا انتظام کر لیا جائے جو بجلی بند ہونے کی صورت میں استعمال کیا جا سکے۔

۵۔ دوکاندار حضرات فروخت کے لیے مٹی کا تیل اور موم بتی کا وافر سٹاک رکھیں۔

۶۔ دوکاندار حضرات اپنی دوکانوں کے لیے گیس لیمپ مہیا کریں۔

۷۔ جلسہ سالانہ پر آنے والے احباب احتیاطاً اپنے ساتھ ٹارچ لیتے آئیں۔

۸۔ آرائشی روشنیاں حتی الوسع نہ لگائی جائیں۔

۹۔ ربوہ اور گردونواح کے ٹیوب ویل غیر ضروری طور پر استعمال نہ کئے جائیں۔

ناظم روشنی
جلسہ سالانہ ربوہ

مشہور دواخانہ
(حکیم نظام جان مرحوم والا)
خدمت کی راہوں پر رواں دواں
ایام جلسہ میں بھی
حاضرِ خدمت
مینیجر مشہور دواخانہ ربوہ
فون ۶۳۸

بچوں کو
مٹی کھانے کی عادت
دور کرنے والی خوش ذائقہ ٹیبلٹس
بے بی ٹانک
(BABY TONIC)
کا نرخ فی شیشی ۶/ ہے لٹریچر مفت
کیور ٹیو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی رجسٹرڈ
پاکستان لاہور۔ کراچی ہیڈ آفس گولبازار
ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

جلسہ سالانہ کے ایام میں
امسال بھی اپنی روایات کے مطابق ہماری دوکان دن رات کھلی رہے گی (انشاء اللہ تعالیٰ)
ڈسپنسری کا انتظام بھی موجود ہے
آیاز میڈیکل ہال رحمت بازار ربوہ

لاہور میں مکمل ڈویلپمنٹ سے آراستہ گل ہاؤسنگ پراجیکٹ کی عظیم تخلیق

لاہور ڈویلپمنٹ اتھارٹی نے
ایل۔او۔سی
بذریعہ نمبر CMP 194/S/LDA/136
مورخہ ۱۲ جنوری ۸۱ء

سنی پارک

نقد و آسان قسطوں پر

اپنے احباب کیلئے مخصوص بلاک اور خاص رعایت

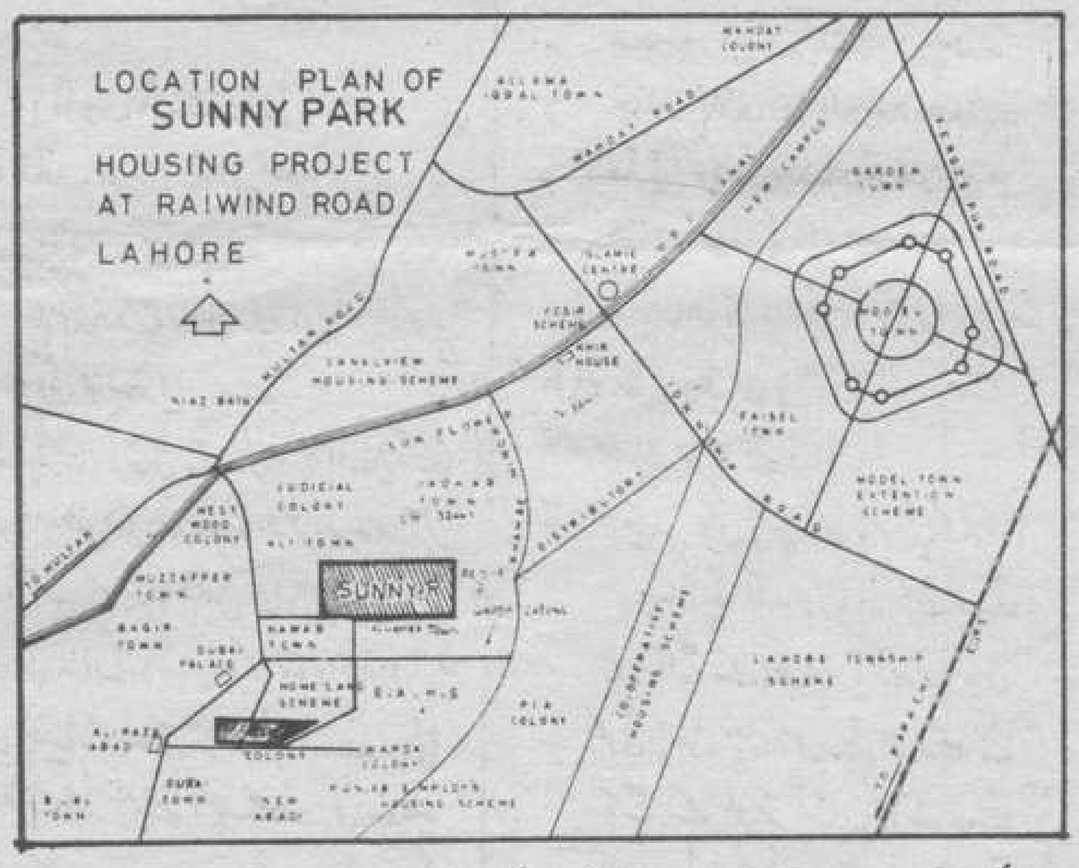

محل وقوع سنی پارک لاتعداد سرکاری و غیر سرکاری رہائشی سکیموں کے مرکز میں واقع نہر کے قریب نیو کیمپس سے ۲ کلومیٹر کے فاصلہ پر (نقشہ محل وقوع ملاحظہ فرمائیں)

خصوصیات:۔ سنی پارک تمام جھگڑوں اور پیچیدگیوں سے پاک صاف ہے جہاں کوئی بھی پاکستانی اپنے ذوق کے مطابق اپنا گھر تعمیر کر سکتا ہے۔ ہر وقت چھوٹی بڑی ٹرانسپورٹ میسر ہے جس کے ذریعے آپ شہر کے مرکزی علاقوں تک با آسانی پہنچ سکتے ہیں علاوہ ازیں لاہور کے اہم تعلیمی و طبی ادارے میڈیکل کالج، ہیلی کالج و لاء کالج و نیو کیمپس یونیورسٹی، سکولز اور شیخ زید بن ہسپتال تھوڑے فاصلہ پر ہیں۔ اس میں جدید تقاضوں کے مطابق عوام کی سہولت کیلئے چلڈرن پارک، ہائی کلاس درسگاہ، ہسپتال، پوسٹ آفس شہر خموشاں، مساجد، کمیونٹی سنٹر، شاپنگ مرکز، ہر بلاک میں کمرشل پلاٹس کی سہولتیں میسر ہیں۔

پلاننگ:۔ ہم نے سنی پارک کی منصوبہ بندی جدید تقاضوں کے مطابق کی ہے۔ ماحول کو صاف ستھرا اور پرسکون بنانے کیلئے مشرقی و مغربی طرز معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے ۷ مرلے، ۱۰ مرلے اور ایک ایک کنال کے لاتعداد رہائشی و کمرشل پلاٹس بنائے گئے ہیں

ترقیاتی کام:۔ سنی پارک کے ترقیاتی کاموں میں نقشوں کی فنی تصریحات کے مطابق سڑکوں کو پختہ کرنا، بجلی و پانی کی بہم رسانی و نکاسی آب کے انتظامات کے علاوہ تفریحی پارکوں اور کھیل کے میدانوں کو آراستہ کرنا اور سڑکوں کو پُر رونق بنانے کیلئے سٹریٹ لائٹس کا نظام شامل ہے جنہیں جدید فن تعمیر اور دورِ حاضر کے تقاضوں کے مطابق ہم آہنگ کیا جائے گا

پلاٹوں کی قسمیں اور قیمتیں:۔ سنی پارک میں عوام کی سہولت کے لئے چار اقسام کے پلاٹس بنائے گئے ہیں
عام رہائشی پلاٹ:۔ ۱۸۰۰/ روپے فی مرلہ

مخصوص رہائشی پلاٹ:۔ ۲۰۰۰/ فی مرلہ۔ ڈیلکس رہائشی پلاٹ ۲۸۰۰/ فی مرلہ۔ تجارتی پلاٹ ۵۰۰۰/ فی مرلہ
ترقیاتی اخراجات ان قیمتوں میں شامل نہیں قسطوں کی صورت میں ۲۰۰/ فی مرلہ زائد

طریقہ حصول پلاٹ:۔ پلاٹ کی کل قیمت کا ۱/۴ حصہ زر بیعانہ دفتر میں جمع کروا کر رسید و الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں اور بقایا رقم ۳۰ یوم میں ادا کر کے رجسٹری کروالیں۔

اقساط:۔ پلاٹ کی کل قیمت کا ۱/۴ حصہ زر بیعانہ دفتر میں جمع کروا کر رسید و الاٹمنٹ سرٹیفکیٹ حاصل کریں بقایا رقم ایک سال کی برابر اقساط میں ادا کر کے رجسٹری کروالیں **پلاٹ کا قبضہ۔** نقدی کی صورت میں زر بیعانہ ۱/۴ حصہ اور اقساط کی صورت میں ۱/۴ حصہ ادا کر کے قبضہ حاصل کریں (قبضہ لے کر مکان تعمیر کر سکتے ہیں)

قرضے کی سہولت:۔ مکان تعمیر کرنے کے لئے مکانات کی مالیاتی کارپوریشن سے آسان قسطوں پر واپسی کی بنیاد پر قرضہ لیا جا سکتا ہے) **اسپیشل رعایت۔** شہداء کے ورثاء۔ بیواؤں۔ فوجی و پولیس ملازمین۔ ریٹائرڈ ملازمین سرکاری ملازمین۔ ادیبوں۔ صحافیوں اور دانشوروں کیلئے اسپیشل رعایت۔

(آفس جمعہ کو بھی صبح نو بجے سے شام چھ بجے تک کھلا رہتا ہے) پراسپیکٹس حاصل کریں۔

پراسپیکٹس ڈاک کے ذریعے بھی منگوایا جا سکتا ہے

تفصیلات کے لئے:۔ گل ہاؤسنگ پراجیکٹ آرکیٹکٹ۔ انجینئرز۔ کنٹونمنٹ اینڈ اسٹیٹ ایڈوائزرز ۷۔ کامران اپارٹمنٹس فیروزپور روڈ اچھرہ لاہور فون ۴۱۹۹۷۶

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہدایات برائے آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس

منعقدہ ۱۲-۱۳ فروری ۱۹۸۲ء

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس میں مندرجہ ذیل ضوابط کی پابندی تمام کھلاڑیوں کے لئے لازمی ہوگی۔ ہر لجنہ کی صدر یہ ہدایات کھلاڑیوں تک پہنچادیں۔

- ایک کھلاڑی تین سے زیادہ کھیلوں میں حصہ نہیں لے سکتی۔
- بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس میں حصہ لینے والی لڑکیاں اور کسی بھی کھیل میں حصہ نہیں لیں گی۔
- ۲۰ جنوری سے قبل کھلاڑیوں کے نام سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ کو پہنچنے ضروری ہیں۔
- ہر کھیل میں ۱۵ سال سے زائد عمر کی احمدی کھلاڑی حصہ لے سکتی ہے۔
- سفید یونیفارم کی پابندی لازمی ہے مگر دوپٹوں کا رنگ جو مرکز نے مقرر کیا ہے وہ استعمال کرنا ہوگا۔ جس کی فہرست ہدایات کے آخر میں نوٹ ہے
- ہر کھلاڑی کو ۱/- انٹری فیس جمع کروانی لازمی ہے۔
- ریفری اور منصف کا فیصلہ آخری اور حتمی ہوگا۔ فیصلہ کے خلاف بولنے اور رائے زنی کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ اس کی پابندی نہ کرنے پر کھلاڑی کو کھیل سے خارج کردیا جائے گا۔
- مختلف میچز میں ہر ضلع سے ایک ٹیم لی جائے گی اگر ضلعوار ٹیموں کی تعداد وقت کی گنجائش سے زیادہ ہوئی تو ہر ڈویژن سے ایک ٹیم لی جائے گی۔
- ریزرو لڑکیوں کے نام بھی فہرست کے گوشوارہ میں درج کریں۔ ضرورت پڑنے پر صرف ریزرو کھلاڑیوں کو کھیلنے کی اجازت ہوگی۔ نیا نام منظور نہیں کیا جائے گا۔
- مارچ پاسٹ کے لئے جھنڈے کا سائز سوا میٹر لمبا اور ۹۰ سنٹی میٹر چوڑا ہوگا۔
- کوائف فارم جو کھلاڑی خود پُر کرے گی اس کے علاوہ صدر لجنہ کھلاڑیوں کی فہرست کا گوشوارہ بھی بھجوائے گی۔

دوپٹوں کے رنگ

تمام اضلاع کی کھلاڑیوں کے لئے مارچ پاسٹ میں حصہ لینے کے لئے مندرجہ ذیل رنگ دوپٹوں کے لئے مخصوص کئے گئے ہیں۔ جنکو ایک ہی جگہ رنگا جائے تو بہتر ہوگا تاکہ شیڈ میں فرق نہ ہو۔

ربوہ - سفید ضلع سرگودھا - مونگیا ضلع فیصل آباد - مسٹرڈ ضلع لاہور - سُرخ
ضلع کراچی - سبز " شیخوپورہ - ہلکا گلابی " گوجرانوالہ - آسمانی " جہلم - نیوی بلیو
" راولپنڈی - قرمزی " پشاور - تربوزی " ملتان - فیروزی " نوابشاہ - کاسنی
" جھنگ - زرد " سیالکوٹ - نیلا

مندرجہ ذیل کھیلوں کا انتظام ہوگا۔

۵۰ میٹر ریس، ۱۰۰ میٹر ریس، بیک ریس، سیک ریس، آبسٹیکل ریس، تھری لیگڈ ریس، چاٹی ریس، ہائی جمپ، لانگ جمپ، بیڈمنٹن ڈبل ٹینس (سنگل وڈبل)، والی بال، نیٹ بال۔

ضروری نوٹ:- ہر ضلع کی صدر کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے ضلع کی لجنات سے رابطہ قائم کرکے جہاں جہاں کھلاڑی موجود ہوں ان کو یہ ہدایات پہنچادیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی لجنہ مرکزیہ)

نُور کاجل پھر مارکیٹ میں

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی صحت و خوبصورتی کیلئے بہترین سُرمہ

خریدتے وقت نُور کاجل اور خورشید یونانی دواخانہ

ملاحظہ فرمائیں

مینجر: خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

ٹنڈر نوٹس

مندرجہ ذیل کاموں کے لئے محکمہ انہار کے منظور شدہ ٹھیکیداران سے جنہوں نے سال رواں ۱۹۸۱ء کی تجدیدی فیس جمع کرادی ہو کمپوزٹ شیڈول آف ریٹ ۱۹۷۹ء پر ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۱- ٹنڈر مورخہ ۴/۱/۸۲ کو ۱۱ بجے دن مطلوب ہیں۔
۲- ٹنڈر اُسی دن اُسی وقت ٹھیکیداران کی موجودگی میں کھولے جائیں گے۔
۳- ٹنڈر زیر دستخطی کے دفتر سے مقرر کردہ قیمت پر حاصل کئے جا سکتے ہیں جو کہ ناقابل واپسی ہوگا۔
۴- کسی ٹنڈر کو منظور یا مسترد کرنیکا اختیار افسر مجاز کو ہوگا۔
۵- زرضمانت بصورت ڈپازٹ کال کے ہمراہ ہونا لازمی ہے۔
۶- ٹنڈر کی دیگر شرائط اور کام کی تفصیل زیر دستخطی کے دفتر میں دفتری اوقات میں دیکھی جاسکتی ہے

نمبر شمار	کام کا نام	تخمینہ لاگت	زرضمانت	ٹائم اختتام
۱-	مزید محمود سیکشن میں شورکوٹ راجباہ کو اس کے ڈیزائن کیمطابق مٹی ڈال کر ٹھیک کرنا از برجی ۳۷۰۰۰ تا ۵۶۴۶۶	۷۴،۰۰۰/-	۱،۴۸۰/-	۲ ماہ
۲-	تریموں بیراج کے گیٹوں کی خانکی پکچر سے رنگ کرنا	۱،۸۶۰۰۰/-	۳،۷۲۰/-	۳ ہفتہ
۳-	تریموں بیراج کے لفٹ گائیڈ بند کی سٹون اپرن کی ۱/۷ کو ٹھیک کرنا	۲،۱۸،۲۰۰/-	۴،۳۶۴/-	-"-
۴-	تریموں بیراج کے رائٹ گائیڈ بند کی سٹون اپرن کو مرمت کرنا۔	۱،۶۱،۰۰۰/-	۳،۲۲۰/-	-"-
۵-	حویلی مین لائن کی برجی ۱۲۰۰۰۰ پر سلٹ ایجکٹر کی ۱/۵ چینگ کو مرمت کرنا۔	۵۰،۰۰۰/-	۱،۰۰۰/-	-"-
۶-	تریموں بیراج کے ڈاؤن سٹریم ٹی ہیڈ سلیپر ۲ کے سٹون اپرن کی مرمت کرنا۔	۷۰،۰۰۰/-	۱،۴۰۰/-	-"-

مہتمم انہار تریموں بیراج
(ملک نذیر حسین)
ڈویژن تریموں تحصیل و ضلع جھنگ
PL-8706

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ کا

سالانہ اجلاس عام

مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۸۱ء بوقت گیارہ بجے صبح دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ میں منعقد ہوگا۔
تمام حصہ داران سے شرکت کی درخواست ہے

ایجنڈا حسب ذیل ہے۔

ایجنڈا

- حسابات نفع و نقصان بیلنس شیٹ از یکم نومبر ۱۹۷۸ء تا ۳۰ جون ۱۹۸۱ء معہ ڈائریکٹرز رپورٹ
- انتخاب ڈائریکٹرز کمپنی برائے سال آئندہ
- انتخاب آڈیٹر برائے سال آئندہ
- اور کوئی تجویز جو ممبرز پیش کرنا چاہیں

خاکسار
ظہور احمد باجوہ چیئرمین الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ - ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- افتتاح

حضور انور نے کارکنوں سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ لوگوں پر جو اس جلسہ کے نظام کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے آپ کو یہ چاہیئے کہ آپ اس جلسہ کے اغراض و مقاصد کے حصول کے لیے قربانیاں دیکر اس میں شامل ہوں اور اس عظیم اور انوکھی خدمت میں حصہ لینے کی سعادت حاصل کریں تاکہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے آپ وارث ہوں حضور نے فرمایا کہ ہمارا جلسہ سالانہ نتائج اور فوائد کے لحاظ سے منفرد اور یکتا ہے۔ اس دنیا میں کہیں اور ایک جگہ بھی ایسا جلسہ نہیں ہوتا جسکے ایسے حالات ہوں اور جس کے لیے اللہ تعالیٰ کی اتنی بشارتیں اور جس کے ساتھ (حضرت اقدس) کی اتنی دعائیں شامل ہوں۔ حضور نے فرمایا کہ یہ خدا کا کام سمجھ کر کریں اللہ تعالیٰ بارش کے بے شمار قطروں کی طرح برسنے والی نعمتوں میں سے چند قطرے آپ سے لینا چاہتا ہے تاکہ وہ آپ کو اور رحمتوں اور فضلوں سے نوازے۔

حضور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ پر کامل توکل اور امید رکھیں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے زیادہ سے زیادہ وارث بنیں۔ اپنے فرائض اور اپنی ذمہ داریاں پوری توجہ، خلوص، میٹھی زبان اور دعاؤں کیساتھ ادا کریں اللہ تعالیٰ اس چھوٹے سے پیار کے نتیجے میں بہت بڑا پیار آپ کو دے گا۔ خدا تعالیٰ آپ کی نسلوں پر رحم کرے گا اور خدا کرے کہ آپ کی آنے والی نسلوں کے ایسے حالات ہوں کہ وہ آپ پر فخر کرنے والی ہوں۔ آمین۔

حضور کا خطاب چار بجکر ۱۹ منٹ پر ختم ہوا اس خطاب کی متحرک رنگین فلم مجلس خدام الاحمدیہ کے انتظام کے ماتحت مکرم صلاح الدین ایوبی صاحب اور مکرم ملک نسیم احمد صاحب نے تیار کی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ نے دعا کروائی اور اس کے بعد ترتیب وار قطاروں میں کھڑے ہوئے کارکنان کے پاس جاکر ہر شعبے کے ناظم اور بعض دیگر کارکنان کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں حضور انور معہ ناظمین جلسہ سالانہ افسر جلسہ سالانہ کے کمرے میں تشریف لائے اور جملہ حاضرین کے ساتھ چائے نوش فرمائی اور کچھ دیر تک احباب کو اپنے زندگی بخش کلمات سے نوازتے رہے بعد ازاں دعا کرنے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس تشریف لے گئے۔

بالوں کو جھڑنے سے روکنے کا ایک مجرب ٹانک
چائنہ ہیر ٹانک
المنار دواخانہ گولبازار ربوہ

ضروری اطلاع

ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن کا سالانہ جنرل اجلاس جو دستور اساسی کے تحت ضروری ہے انشاء اللہ ستائیس دسمبر رات آٹھ بجے فضل عمر ہسپتال کے احاطہ میں ہوگا۔ تمام احمدی ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز نیز ڈینٹل سرجن قواعد کے تحت اس ایسوسی ایشن کے ممبر ہیں لہٰذا خاکسار درخواست کرتا ہے اور امید رکھتا ہے کہ جلسہ سالانہ پر آنیوالے تمام احمدی ڈاکٹرز اور لیڈی ڈاکٹرز اور ڈنٹل سرجن اس اجلاس میں انشاء اللہ ضرور شامل ہونگے اور وقت کی پابندی کا خیال رکھیں گے جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد
(صدر ورلڈ احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

تلاش گمشدہ گھڑی

ایک الیکٹرانک آٹومیٹک لیڈیز گھڑی کوارٹر تحریک جدید ۲۴ اور بہشتی مقبرہ کے درمیانی راستے میں مورخہ ۱۸ دسمبر کو کہیں گر گئی ہے جس کے ساتھ سفید باریک چین ہے۔ جس کسی کو ملی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(سید شمشاد احمد ناصر۔ مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ کوارٹر ۲۴ تحریک جدید۔ ربوہ)

ٹویوٹا گاڑی کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات
الفرقان موٹر اسٹور سے حاصل کریں
۴۷ تبت سنٹر ایم۔ اے جناح روڈ کراچی ۳ فون نمبر ۷۴۶۰۹

خوشخبری — خوشخبری — خوشخبری
خدا تعالیٰ کے فضل سے
شکور پارک ہاؤسنگ سکیم ربوہ

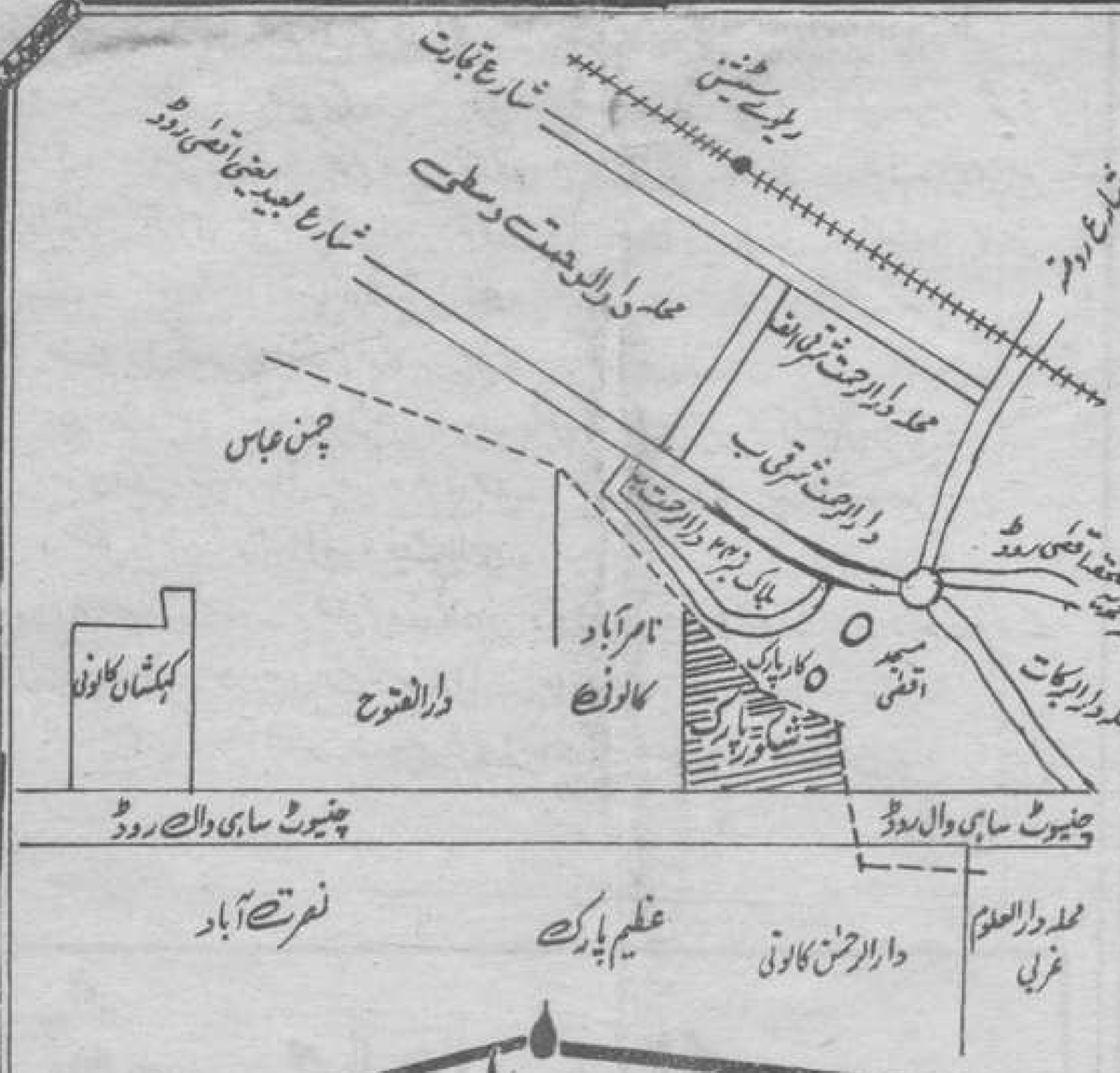

غنقریب حکومت پنجاب سے منظور کروا کر آپکی خدمت کیلئے ۱۰-۱۰ مرلہ اور ۵-۵ مرلہ والے رہائشی پلاٹ فروخت کئے جائیں گے۔ شکور پارک کے ایک طرف ساہیوال روڈ ۶۴ فٹ اور دوسری طرف دارالرحمت شرقی ب ۴۰ فٹ اور درمیان میں ۲۵ فٹ کھلی سڑکیں ہوں گی۔ درمیانی سڑکیں پختہ تعمیر بمعہ پانی کے نکاس کی نالیاں ہونگی۔ شکور پارک میں بجلی اور میٹھا پانی، سوئی گیس اور ٹیلیفون کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز نیز الباسط کالونی اور دارالفتوح اے بلاک میں صرف چند پلاٹ قابل فروخت ہیں احباب توجہ فرما کر جلد خرید فرمائیں۔

پروپرائیٹر:- حاجی عبدالسمیع
۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب
ربوہ فون ۴۱۶